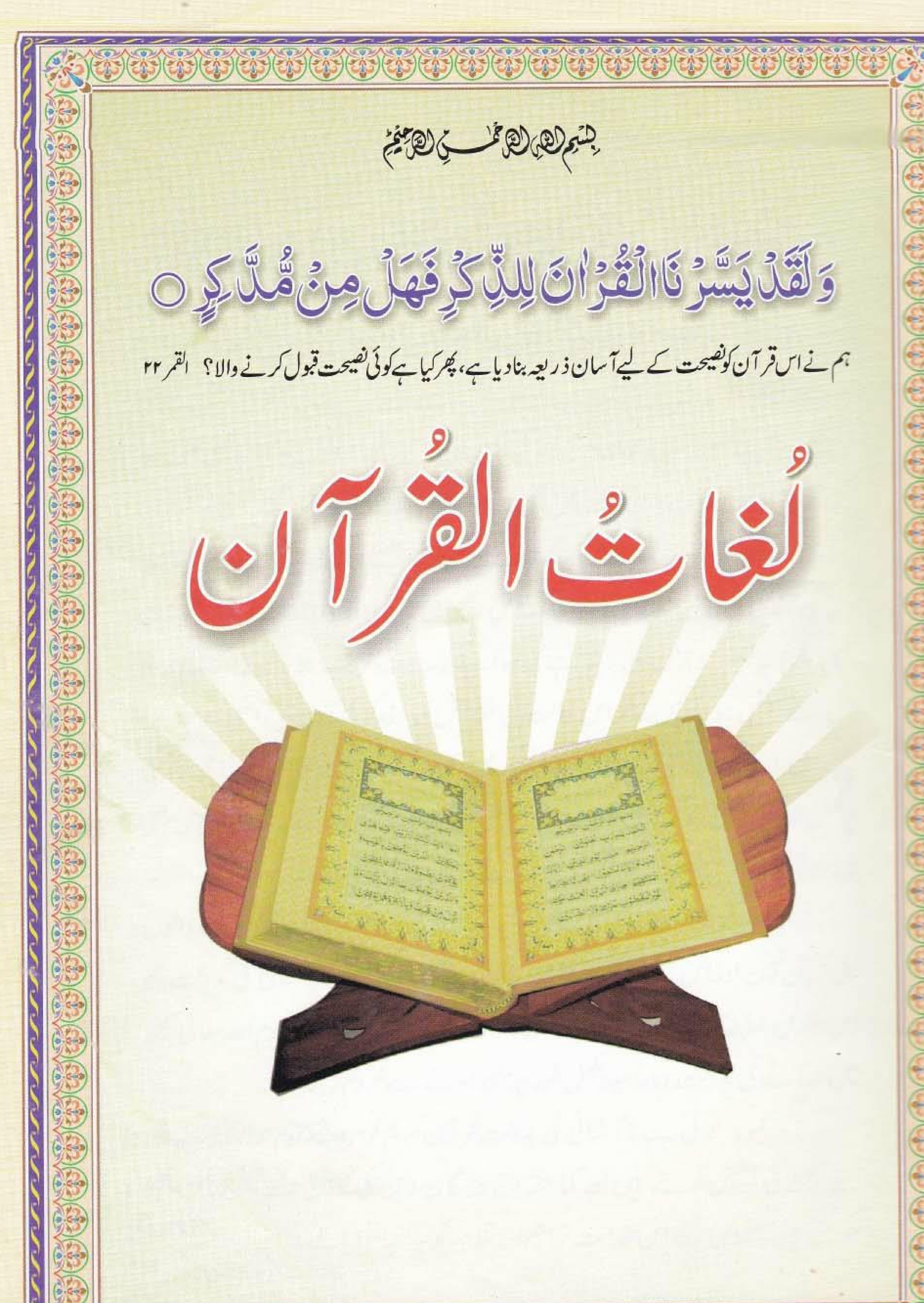


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ○

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنادیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ القمر ۲۲

لُغاتُ القرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿۹﴾

(سورۃ بنی اسرائیل)

بیشک یہ قرآن ہدایت پر چلنے کی وہ راہ دکھاتا ہے جو سب راستوں سے سیدھی راہ ہے۔ جو بہت بند و بست سے بھرپور حفاظت والا راستہ ہے۔ اور یہ قرآن ایمان والوں کو بشارت والا حکم سُناتا ہے۔ ایمان والو نیک عمل کئے جاؤ۔ تب خوب بڑا اجر اور مرتبہ تم کو مل کر رہے گا۔

سبق نمبر ۱

مبتدا......اور......خبر

Subject and Predicate

اللہ خالق ہے　　محمد نبی ہیں　　طارق مجاہد ہے

اس طرح کے الفاظ کو عربی میں مبتدا اور خبر کہا جاتا ہے ان الفاظ کی عربی بنانا ہوتو ہر لفظ کو دو دو پیش دے دیجیے۔

اَللّٰہُ خَالِقٌ　　مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ　　طَارِقٌ مُجَاهِدٌ

کتنی آسان بات ہے اور وہاں اس سبق کے آخر میں جو الفاظ اور اس کے معنی دیے گئے ہیں انھیں اچھی طرح یاد کر لیجیے، پھر ان جملوں کا جو ذیل میں درج ہیں ترجمہ کیجیے۔

اَلْعَبْدُ صَالِحٌ　　اَلْاِبْنُ صَغِیْرٌ　　اَلْجُنْدُ كَبِیْرٌ

اَلرَّجُلُ ذَكِیٌّ　　حَامِدٌ عَالِمٌ　　خَالِدٌ قَوِیٌّ

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے۔

راستہ سیدھا ہے　　ماموں نیک ہے　　گھر بڑا ہے

دوست نیک ہے　　بیٹا سچا ہے　　بھائی عبادت گزار ہے

خالد بیٹا ہے　　حامد چچا ہے

یہ تمام الفاظ مذکر تھے۔اب مؤنث کی علامت ذہن نشین کر لیجئے، آسان بات یہ ہے کہ جس طرح ہم اردو میں آدمی کے لیے جمیل اور عورت کے لیے جمیلہ استعمال کرتے ہیں اس طرح عربی میں بھی مؤنث ہو تو اس کی علامت ''ۃ'' لگائی جاتی ہے۔

جیسے:

رَاشِدٌ رَاشِدَةٌ صَالِحٌ صَالِحَةٌ

خَالِدٌ خَالِدَةٌ عَابِدٌ عَابِدَةٌ

مشق کیجئے:

اَلِابْنُ جَمِیْلٌ، اَلْبِنْتُ جَمِیْلَةٌ اَلْاَبُ صَالِحٌ، اَلْاُمُّ صَالِحَةٌ

اَلْاَخُ ذَکِیٌّ، اَلْاُخْتُ ذَکِیَّةٌ، اَلْخَالُ ذَکِیٌّ، اَلْخَالَۃُ ذَکِیَّةٌ

اس سبق کی ایک خاص بات یاد رکھیے وہ یہ کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لیے ''ال'' استعمال کیا جاتا ہے ٹھیک اس طرح جس طرح انگریزی میں The کا استعمال ہوتا ہے اور کسی لفظ میں ''ال'' کے لگا دینے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہے گا۔مثال کے طور پر ان الفاظ پر غور کیجئے بات سمجھ میں آجائے گی۔

حَمْدٌ اَلْحَمْدُ اِنْسَانٌ اَلْاِنْسَانُ

رَسُوْلٌ اَلرَّسُوْلُ

مشق نمبر ۲

اَلْاَبُ صَالِحٌ   اَلرَّجُلُ قَوِیٌّ   اَلْمَوْتُ حَقٌّ   اَلْمَسْجِدُ کَبِیْرٌ

اَلْبَیْتُ رَفِیْعٌ   اَلْاِسْلَامُ دِیْنٌ   اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ   نُوْحٌ نَبِیٌّ

اوپر کے جملوں میں دکھایا گیا ہے کہ ''ال'' کے لگنے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہتا ہے۔

نوٹ۔ پہلا لفظ یعنی مبتدا اگر مؤنث ہے تو اس کی خبر بھی مؤنث ہو گی مثال کے طور پر۔

اَلْاَبُ صَالِحٌ   اَلْاُمُّ صَالِحَۃٌ

ایک ضروری یاددہانی

مبتدا خبر کا سبق الحمدللہ آپ نے پڑھ لیا اس سے ملتا جلتا ایک چھوٹا سا سبق اور یاد کر لیجئے جسے صفت موصوف کہتے ہیں ہم نے اس سبق کو الگ سے نہیں لکھا بلکہ مبتدا خبر کے سبق کے ساتھ اس کی الگ سے پہچان کرا دی یہ اس لیے کہ اس میں دونوں الفاظ پر دو پیش لگتے ہیں اور اگر پہلے لفظ پر ''ال'' آیا تو دوسرے لفظ پر بھی آجائے گا اور دو پیش کی جگہ ایک پیش کا استعمال ہو گا لیکن مبتدا خبر میں پہلے لفظ پر ''ال'' ہو گا تو دوسرے لفظ پر ''ال'' نہیں آئے گا۔

مبتدا خبر اور صفت موصوف دونوں طرح کے جملوں میں اگر پہلا لفظ مؤنث ہو گا تو دوسرا بھی مؤنث ہو گا اور اگر پہلا لفظ مذکر ہے تو دوسرا بھی مذکر ہو گا۔

''صفت'' تعریف اور موصوف جس کی تعریف کی جائے مثلاً ''بڑا گھر'' میں بڑا صفت ہے اور گھر موصوف ہے۔

ہم نے طالب علم کو (short cut) آسان طریقے سے قرآن مجید کی عربی زبان سکھانے کی غرض سے صفت موصوف کے لیے چند اشارے دیے ہیں اس پر غور کریں۔

''سچا مسلمان، نیک آدمی، بڑی مسجد، چھوٹی کتاب، امانت دار چچا''

یہ سب جملے صفت موصوف کہلاتے ہیں ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب الٹ دیجیۓ یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بعد والا لفظ پہلے لکھیۓ، پھر دونوں کو دو دو پیش دیجیۓ۔ مثلاً ''سچا مسلمان'' کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اردو کی ترتیب الٹ کر لکھی جائے گی یعنی پہلے مسلمان کی عربی مُسْلِمٌ لکھی جائے گی پھر سچا کی عربی صَادِقٌ لکھی جائے گی اس کے بعد دونوں پر پیش لگا دیں تو پورا جملہ یوں ہوگا۔ مُسْلِمٌ صَادِقٌ، رَجُلٌ صَالِحٌ، مَسْجِدٌ كَبِيْرٌ، كِتٰبٌ صَغِيْرٌ، عَمٌّ اَمِيْنٌ۔

سبق نمبر ا کے الفاظ کے معانی

خَالِقٌ	پیدا کرنے والا	صَادِقٌ	سچا
عَبْدٌ	بندہ	اَخٌ	بھائی
صَالِحٌ	نیک	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا
اِبْنٌ	بیٹا	عَمٌّ	چچا

صَغِيْرٌ	چھوٹا	عَمَّةٌ	پھوپھی
صَغِيْرَةٌ	چھوٹی	جَمِيْلٌ	خوبصورت
كَبِيْرٌ	بڑا	جَمِيْلَةٌ	خوبصورت (مؤنث کے لیے)
كَبِيْرَةٌ	بڑی	بِنْتٌ	بیٹی
جُنْدٌ	لشکر	اَبٌ	باپ
رَجُلٌ	آدمی	اُمٌّ	ماں
ذَكِيٌّ	ذہین	اُخْتٌ	بہن
قَوِيٌّ	قوی، طاقت والا	حَمْدٌ	تعریف
صِرَاطٌ	راستہ	رَفِيْعٌ	اونچا
مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا	دِيْنٌ	بدلہ، انصاف، قانون
خَالٌ	ماموں	مَجِيْدٌ	بزرگی والا
خَالَةٌ	خالہ	عَابِدَةٌ	عبادت کرنے والی
بَيْتٌ	گھر	اِبْنٌ	بیٹا
صِدِّيْقٌ	دوست	نَبِيٌّ	خبر دینے والا

سبق نمبر ۲

مضاف Possessed اور Possessor مضاف الیہ

قرآن کا حکم	ہود کی قوم	رسول کی دعوت

اس طرح کے الفاظ کی عربی بناتے وقت ترتیب کو الٹ دیجئے اور پھر پہلے لفظ کے آخری حرف کو ایک پیش اور دوسرے لفظ کے آخر میں دو زیر لگا دیجئے۔ ''کا'' اور ''کی'' کے معنی پیدا ہو جائیں گے۔

حُكْمُ الْقُرْاٰنِ	قَوْمُ هُوْدٍ	دَعْوَةُ الرَّسُوْلِ
قرآن کا حکم	ہود کی قوم	رسول کی دعوت
عِبَادُ اللهِ	بَيْتُ اللهِ	خَلْقُ اللهِ
اللہ کے بندے	اللہ کا گھر	اللہ کی مخلوق

اب اسی قاعدہ کے تحت الفاظ بنانے کے لیے اس سبق کے آخر میں درج شدہ الفاظ معانی کے ساتھ یاد کر لیجئے، پھر ترجمہ کی مشق کیجئے، دورانِ مطالعہ جہاں ''ال'' کا استعمال ہوگا، پہلے سبق کی طرح یہاں بھی ''ال'' کے آنے سے دو زیر کی جگہ ایک زیر کا خیال رکھئے۔''

ترجمہ کیجئے:

كِتٰبُ اللهِ	كَلٰمُ اللهِ	سُنَّةُ الرَّسُوْلِ
رَبُّ الْاِنْسَانِ	ذِكْرُ الرَّحْمٰنِ	فَضْلُ اللهِ

يَوْمُ الدِّيْنِ اِقَامَةُ الصَّلٰوةِ رَحْمَةُ اللّٰهِ اِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ

اردو الفاظ کی عربی بنایئے

اللہ کی زمین	لوگوں کی سرکشی	آخرت کا گھر
گنہگار کا کھانا	حامد کا گھر	

نوٹ:

۱۔ مضاف کو انگریزی میں possessed اور مضاف الیہ کو possessor کہتے ہیں۔

۲۔ کا، کے، کی کے معنی پیدا کرنے کے لیے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش اور دوسرے حرف کے آخر میں دو زیر لگائے جاتے ہیں۔

۳۔ ''ال'' کے استعمال سے مضاف الیہ کے نیچے صرف ایک زیر باقی رہے گا

الفاظ کے معانی:

اَلصَّلٰوةُ	نماز	طُغْيَانٌ	سرکشی
اٰخِرَةٌ	آخرت	اَلنَّاسُ	لوگ
دَارٌ	گھر	اَثِيْمٌ	گناہ گار
لَبَنٌ	دودھ	طَعَامٌ	کھانا
بَقَرٌ	گائے	خَيْلٌ	گھوڑا

رَیْبٌ	شک	وَالِدَیْنٌ	ماں باپ
اِقَامَۃٌ	قائم کرنا	سُنَّۃٌ	عادت، طریقہ
اِطَاعَۃٌ	اطاعت کرنا، کہا ماننا	یَوْمٌ	دن
اَرْضٌ	زمین		

نوٹ:

مرتب کے نظریۂ تعلیم قرآن کے تحت پہلے الفاظ کا بھرپور ذخیرہ ہو ساتھ میں مختصر گرامر کی معلومات بھی ہوتی رہیں اور ایک بچے کی طرح پہلے الفاظ کے معانی ذہین نشین ہوتے رہیں۔ پھر قواعد وضوابط کی طرف ابتدائی دور میں جتنا ضروری ہو اسی قدر توجہ دی جائے۔ اس مقصد کے تحت ان اسباق میں عربی زبان سے ابتدائی مناسبت پیدا کرنے کے لیے بعض الفاظ کو جوڑنے میں ایک حد تک کچھ گرامر کے نکات کو نظر انداز کر کے سادگی برتی گئی ہے تا کہ طالب علم کو پہلی ہی منزل پر الجھن محسوس نہ ہو ہاں جو حضرات مزید تحقیق کے مشتاق ہوں تو وہ گرامر کی دوسری مفصل کتابیں بعد میں دیکھ لیں یہاں تو آپ کو کسی بھی طرح عربی اور وہ بھی قرآن پاک کی عربی سے روشناس کرانے کے لیے ایک سادہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

سبق نمبر ۳

ماضی Past Tense

فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا
فَعَلَا	ان دو مَردوں نے کیا	فَعَلَتَا	ان دوعورتوں نے کیا
فَعَلُوْا	ان سب مَردوں نے کیا	فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تم دومَردوں نے کیا	فَعَلْتُمَا	تم دوعورتوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	تم سب مَردوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	میں نے کیا	فَعَلْنَا	ہم نے کیا

ان تمام صیغوں کوخوب اچھی طرح یاد کریں، لفظ ''فَعَلَ'' ''یعنی کرنا'' پرتمام صیغوں کی ڈھلائی بتائی گئی ہے۔ اب کسی لفظ کوفعل ماضی بنانا ہوتو اس کے لفظی معنی فعل کی جگہ پر لائے جائیں گے اس کی مثال وزن کے خانوں میں بتائی گئی ہے۔

وزن افعال

فَعَلَ	کَتَبَ	قَرَءَ	نَصَرَ	ضَرَبَ	طَلَبَ
اس ایک مرد نے کیا	اس ایک مرد نے لکھا	اس ایک مرد نے پڑھا	اس ایک مرد نے مدد کی	اس ایک مرد نے مارا	اس ایک مرد نے مانگا

فَعَلَا كَتَبَا ضَرَبَا طَلَبَا ذَهَبَا فَتَحَا

ان دونوں
نے کیا

فَعَلُوْا كَتَبُوْا طَلَبُوْا ذَهَبُوْا فَتَحُوْا ضَرَبُوْا

ان سب
نے کیا

فَعَلْتَ طَلَبْتَ نَصَرْتَ ذَهَبْتَ فَتَحْتَ ضَرَبْتَ

تو نے کیا

فَعَلْتُمَا نَصَرْتُمَا ذَهَبْتُمَا فَتَحْتُمَا طَلَبْتُمَا كَتَبْتُمَا

تم دو مردوں یا
عورتوں نے کیا

فَعَلْتُمْ ذَهَبْتُمْ نَصَرْتُمْ فَتَحْتُمْ طَلَبْتُمْ كَتَبْتُمْ

تم سب نے کیا

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

وزن:

فَعَلْتُ دَخَلْتُ نَصَرْتُ شَرِبْتُ وَجَدْتُّ

فَعَلْتُمْ نَصَرْتُمْ كَفَرْتُمْ وَصَلْتُمْ ذَهَبْتُمْ

فَعَلْتُ كَفَرْتُ شَرِبْتُ دَخَلْتُ نَصَرْتُ

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ ''فَعَلَ'' کے معنی ہیں اس نے کیا اب اگر اس لفظ کو فُعِلَ پڑھیں گے تو مطلب ہوگا ''وہ کیا گیا'' اسے فعل مجہول کہا جاتا ہے۔

خَلَقْتُمْ	تم نے پیدا کیا	خُلِقْتُمْ	تم پیدا کیے گئے
قَتَلَ	اس ایک مرد نے قتل کیا	قُتِلَ	وہ ایک مرد قتل کیا گیا
جَعَلْتُ	میں نے بنایا	جُعِلْتُ	میں بنایا گیا

مزید مشق کیجیے:

سہولت کے لیے ترجمہ بھی دیا گیا ہے

طَلَبُوْا	انھوں نے طلب کیا	طُلِبُوْا	وہ طلب کیے گئے
بَعَثَ	اس نے بھیجا	بُعِثَ	وہ بھیجا گیا
بَعَثْتُ	میں نے بھیجا	بُعِثْتُ	میں بھیجا گیا
رَزَقْنَا	ہم نے رزق دیا	رُزِقْنَا	ہم رزق دیے گئے
رَزَقُوْا	انھوں نے رزق دیا	رُزِقُوْا	وہ رزق دیے گئے

☆☆☆

زیر زبر کی ترتیب کو ہمیشہ دھیان میں رکھیں، محض ذرا سی زیر زبر کی تبدیلی میں ایک لفظ کے معروف کے بجائے مجہول کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:

۱۔ ماضی گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں یعنی جو کام کسی نے کر دیا ہو۔

۲۔ ماضی مجہول گزرے ہوئے زمانے میں کوئی فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے ساتھ فاعل کا ذکر نہ ہو۔

سبق نمبر۳ کے الفاظ کے معانی

فَعَلَ	اس نے کیا	فَتَحَ	اس نے کھولا
كَتَبَ	اس نے لکھا	دَخَلَ	وہ داخل ہوا
قَرَءَ	اس نے پڑھا	شَرِبَ	اس نے پیا
نَصَرَ	اس نے مدد کی	وَجَدَ	اس نے پایا
ضَرَبَ	اس نے مارا	كَفَرَ	اس نے انکار کیا
	اس نے بیان کیا	وَصَلَ	وہ ملا
طَلَبَ	اس نے مانگا	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
ذَهَبَ	وہ گیا	بَعَثَ	اس نے بھیجا
قَتَلَ	اس نے قتل کیا	رَزَقَ	اس نے رزق دیا
جَعَلَ	اس نے بنایا		

ف:

آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہو گا کہ ضَرَبَ کے معنی مارنا بھی ہے اور بیان کرنا

بھی بظاہر یہ بات متضاد معلوم ہوتی ہے لیکن خود ہماری زبان میں بھی اس طرح کے ایک لفظ کے دو معانی ہوتے ہیں مثال کے طور پر ہم کہتے ہیں جائیے تو اس کا مطلب ہوا چلے جاؤ لیکن اگر آپ کسی کو یہ کہیں کہ اندر آجائیے، بیٹھ جائیے، سو جائیے تو اب جائیے کے معنی چلے جائیے نہیں ہو سکتے۔

قرآن پاک میں ضَرَبَ کے معنی مارنا آیت نمبر ٦٠ سورہ بقرہ ''فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ'' (پس ہم نے کہا مار اپنا عصا پتھر پر) اور آیت نمبر ١٣ سورة یٰسٓ میں وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ (اور بیان کران کے لیے مثال بستی والوں کی) دونوں آیات میں ''ضَرَبَ'' کا لفظ بیان ہوا ہے لیکن عبارت خود بتا رہی ہے ایک جگہ مارنا اور دوسری جگہ بیان کرنے کے معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔

سبق نمبر ۸

مفعول	فاعل	فعل
Object	Subject	Verb

عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور مفعول کو دو زبر لگائے جاتے ہیں۔

حمید نے قرآن پڑھا

اس جملے میں پڑھنا فعل ہے، حمید فاعل ہے، اس نے قرآن پڑھنے کا فعل کیا ہے۔ قرآن مفعول ہے اس لیے کہ پڑھا گیا ہے۔ یہ جملہ اس طرح ہوگا۔

مفعول	فاعل	فعل
قُرْاٰنًا	حَمِیْدٌ	قَرَءَ
کِتٰبًا	اِقْبَالُ	کَتَبَ

ترجمہ کیجئے۔

خَلَقَ اللّٰہُ النَّاسَ   خَدَعَ الشَّیْطٰنُ الْاِنْسَانَ

جَعَلَ اللّٰہُ مُحَمَّدًا رَّسُوْلًا   شَرِبَ طَارِقٌ مَآءً

اَنْزَلَ اللّٰہُ کِتٰبًا   فَرَقْنَا الْبَحْرَ   جَمَعَ مَالًا

نوٹ:

''ال'' کے بعد ایک پیش کم ہوتا ہے یہ قاعدہ اس سبق میں بھی یاد رکھئے جیسے آپ دیکھ رہے ہیں کہ رَسُوْلًا پر دو زبر ہیں تو اَلْبَحْرَ پر ایک زبر ہے۔
طارق پر دو پیش ہیں تو اَلشَّیْطٰنُ پر ایک پیش۔ یہ وجہ ہے ''ال'' کے لگنے کی۔

سبق نمبر۴ کے الفاظ کے معانی

قَرَءَ	اس نے پڑھا	بَحْرٌ	سمندر
کَتَبَ	اس نے لکھا	مَآءٌ	پانی
خَدَعَ	اس نے دھوکا دیا	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
جَعَلَ	اس نے بنایا	جَمَعَ	اس نے جمع کیا
فَرَقَ	اس نے پھاڑا	مَالٌ	مال اسباب
اَنْزَلَ	اس نے اتارا		

سبق نمبر ۵

حروفِ جارہ		طریقۂ استعمال	
فِیْ	میں، بیچ	فِیْ بَیْتٍ	گھر میں
مِنْ	سے	قَرَأْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ	پڑھا ہم نے قرآن میں سے
عَلٰی	اوپر	عَلٰی جَبَلٍ	پہاڑ کے اوپر
کَ	مثل، مانند	کَرَجُلٍ	مرد کے جیسا، مانند
عَنْ	متعلق، سے	سَمِعْتُ عَنِ الصَّلٰوۃِ فِی الْمَسْجِدِ	سنا میں نے مسجد میں نماز کے متعلق
بِ	ساتھ	دَخَلْتُ بِسَلٰمٍ	داخل ہوا میں سلام کے ساتھ
لِ	لیے	لِلنَّاسِ	لوگوں کے لیے
اِلٰی	طرف	اِلٰی بَلَدٍ	شہر کی طرف
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہاں تک کہ طلوع ہو فجر
وَ	قسم	وَاللّٰہِ	قسم اللہ کی

۱۔ ان حروف کا استعمال صلہ کے طور پر ہوتا ہے۔

۲۔ اور یہ حروف جب کسی لفظ کے پہلے آتے ہیں تو اس کے آخری حرف کو زیر لگا دیتے ہیں۔

۳۔ اوپر کے خانے میں دیکھئے تمام الفاظ کے آخری حروف کے نیچے زیر لگا ہوا ہے۔

۴۔ جہاں ''ال'' کا استعمال ہوتا ہے وہاں ایک زیر اور باقی مقامات پر دو زیر۔

ترجمہ کیجیے:

مِنَ الْكُفْرِ اِلَى الْاِسْلَامِ ، مِنَ الْبَيْتِ اِلَى الْمَسْجِدِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ، كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ ، مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ، عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ، اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ، نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

عربی بنائیے:

۱۔قرآن میں ہدایت ہے لوگوں کے لیے ۲۔میں نے آدمی کو دیکھا مسجد پر
۳۔علم کا طلب کرنا فرض ہے اوپر تمام مسلم مرد اور مسلم عورت کے

سبق نمبر۵ کے الفاظ کے معانی

حَمْدٌ	تعریف	اَبْصَارٌ	آنکھیں
وَالِدَيْنِ	ماں باپ	غِشَاوَةٌ	پردہ
اِحْسَانًا	اچھا سلوک	بَيَانٌ	بیان
مَتَاعٌ	فائدہ	اَلنَّاسُ	لوگ
حِيْنٌ	وقت	هُمْ	ان کا، ان کو
هُدًى	ہدایت	فَرِيْضَةٌ	فرض
رَاٰى	دیکھنا	مُسْلِمٌ	مسلم مرد
رَجُلٌ	آدمی	مُسْلِمَةٌ	مسلم عورت
طَلَبٌ	طلب کرنا	كُلٌّ	تمام، کل
اٰمَنَ	وہ ایمان لایا		

اس سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مسلمان مرد کے لیے مُسْلِمٌ اور مسلمان عورت کے لیے مُسْلِمَةٌ استعمال کیا گیا ہے عربی زبان میں واحد، تثنیہ اور جمع کی ایک خاص ترتیب بھی ہے جس کو سمجھنا ضروری ہے اسے درج کیا جا رہا ہے اس پر قیاس کر کے دوسرے الفاظ بنا کر دیکھیے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
پیش کی صورت	مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ
	ایک مسلم	دو مسلم	سب مسلم
زبر کی صورت	مُسْلِمًا	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِيْنَ
زیر کی صورت	مُسْلِمٍ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِيْنَ

یوں خانوں میں دیکھنے پر الفاظ کا کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا لیکن یہ بات آپ کو معلوم ہو گی کہ فاعل اور مفعول کی حالت میں الفاظ پر پیش و زبر لگائے جاتے ہیں۔

فاعلی حالت	مفعولی حالت
Subjective form	Objective form
زَيْدٌ	زَيْدًا

اس طرح حرف جر بھی کسی لفظ کے پہلے آ کر آخری حرف کو زیر دے دیتا ہے۔ مثال کے طور پر عَلٰی مُسْلِمٍ

سبق نمبر ٦

ضمیریں Pronouns

ضمیریں		طریقۂ استعمال	
هٗ	اس ایک مرد کا	كِتٰبُهٗ	اس کی کتاب
هُمَا	ان دو مردوں کا یا ان دو عورتوں کا	بَيْتُهُمَا	ان دونوں کا گھر
هُمْ	ان سب مردوں کا	اِيْمَانِهِمْ	ان کا ایمان
هَا	اس ایک عورت کا	اُمِّهَا	اس ایک عورت کی ماں
هُنَّ	ان سب عورتوں کا	بَيْتُهُنَّ	ان سب عورتوں کا گھر
كَ	تیرا۔ تجھ کو (مرد)	كِتٰبُكَ	تیری کتاب
كُمَا	تم دو مردوں کا یا تم دو عورتوں کا	بَيْتُكُمَا	تم دونوں کا گھر
كُمْ	تم سب مردوں کا	رَسُوْلُكُمْ	تمہارا رسول
كِ	تجھ ایک عورت کا	بَيْتُكِ	تجھ ایک عورت کا گھر
كُنَّ	تم سب عورتوں کا	بَيْتُكُنَّ	تم سب عورتوں کا گھر
ى	میرا	رَبِّىْ	میرا رب
نِىْ	مجھے	رَزَقَنِىْ	رزق دیا اس نے مجھے
نَا	ہمارا، ہم کو	كِتٰبُنَا	ہماری کتاب

اس طرح جملے بنا کر مزید مشق کیجئے، چند جملوں کا ترجمہ مزید سہولت کے لیے

دیا جاتا ہے۔ بعد میں درج شدہ الفاظ کا ترجمہ خود کیجئے۔

مِنْكَ	نَصَرْتُهٗ	اِبْنِیْ	لِسَانُكُمْ
تجھ سے	مدد دی میں نے اس کو	میرا بیٹا	تمہاری زبان
اِلَيْهِمْ	لَهٗ	اِلَيْكُمْ	اِلَيْنَا
ان کی طرف	اس کے لیے	تمہاری طرف	ہماری طرف
اِنَّنَا	اِنَّكُمْ	لَنَا	اِلَیَّ
بے شک ہم	بے شک تم	ہمارے لیے، ہم کو	میری طرف

ترجمہ کیجئے:

سَمْعُكُمْ، رَبُّكُمْ، دُكَّانُنَا، بَيْتُنَا، رَسُوْلُنَا، قَوْمُنَا، مِلَّتُكُمْ، اَصْحٰبُنَا، مِنْكَ، مِنْكِ، لَهُمَا، اِمَامُكُمْ، اَهْلِیْ، خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا، وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ، لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

سبق نمبر۶ کے الفاظ کے معانی

سَمِعَ	اس نے سنا	عِنْدَ	نزدیک پاس
مِلَّتٌ	دین، ملت	رَبٌّ	پالنے والا، مالک
لَقَدْ	البتہ، تحقیق	اَهْلٌ	گھر والے
اِنَّ	بے شک	اَصْحٰبٌ	ساتھی، رفیق (جمع)
دُکَّانٌ	دکان	وَ	اور
جَمِيْعًا	سب	لِ	البتہ، کے لیے
اَجْرٌ	بدلہ، اجر		

سبق نمبر ۷

فاعلی ضمیریں (Subjective Pronouns)

هُوَ	وہ ایک مرد
هُمَا	وہ دومرد یا دوعورتیں
هُمْ	وہ سب مرد
هِيَ	وہ ایک عورت
هُنَّ	وہ سب عورتیں
اَنْتَ	تو ایک مرد
اَنْتُمَا	تم دومرد یا دوعورتیں
اَنْتُمْ	تم سب مرد
اَنْتِ	تو ایک عورت
اَنْتُنَّ	تم سب عورتیں
اَنَا	میں ایک مرد یا ایک عورت
نَحْنُ	ہم سب مرد یا سب عورتیں

فاعلی ضمیروں کو اچھی طرح یاد کر لیجئے آئندہ استعمال کے مواقع آئیں گے۔

طریقۂ استعمال:

هُوَ مُسْلِمٌ	اَنْتَ عَالِمٌ	اَنَا عَبْدٌ
وہ مسلم ہے	تو عالِم ہے	میں بندہ ہوں

سبق نمبر ۸

فعل مضارع: (Present and Future Tenses)

يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے
يَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
تَفْعَلُ	تو ایک مرد یا ایک عورت یا وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد، تم دو عورتیں یا وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں، میں کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی
نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گی

فعل مضارع کو اچھی طرح یاد کیجئے، ہر لفظ کو ذہن میں محفوظ کر لیجئے یہ جس قدر آپ کو اچھی طرح یاد ہوں گے اسی قدر آپ کی ہمت عربی سیکھنے میں بڑھے گی یہ تمام گردان ''فَعَلَ'' پر بنائی گئی ہے وسعت کے لیے مزید الفاظ فَعَلَ کی جگہ رکھ کر ترجمہ کیجئے ہر لفظ کا وزن بھی معلوم کیجئے کہ یہ کس وزن پر ہے۔ طوالت کے

خوف سے صرف چند مثالیں دی جا رہی ہیں ۔

مثالیں:

يَفْعَلُ	يَشْرَبُ	يَفْتَحُ	يَجْمَعُ
وہ کرتا ہے	وہ پیتا ہے	وہ کھولتا ہے	وہ جمع کرتا ہے

اَفْعَلُ	اَفْتَحُ	اَشْرَبُ	اَجْمَعُ
میں کرتا ہوں	میں کھولتا ہوں	میں پیتا ہوں	میں جمع کرتا ہوں

يَفْعَلُوْنَ	يَجْعَلُوْنَ	يَسْمَعُوْنَ	يَكْرَهُوْنَ
وہ کرتے ہیں	وہ بناتے ہیں	وہ سنتے ہیں	وہ ناپسند کرتے ہیں

اوپر کی مثالوں کو سامنے رکھ کر حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کریں۔

يَشْكُرُوْنَ ، يَكْفُرُوْنَ ، يَتْلُوْنَ ، تَتْلُوْنَ ، يَعْلَمُوْنَ ، هُوَ يَكْتُبُ كِتٰبًا ، يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ ، نَعْبُدُ ، اَعْبُدُ ، لَا نَسْمَعُ ، لَآ اَكْفُرُ ، لَا يَعْلَمُوْنَ ، اَلَمْ تَعْلَمْ ، يَعْمَهُوْنَ ۔

سبق نمبر۳ میں آپ کو بتایا جا چکا ہے کہ فَعَلَ کے فُعِلَ کرنے سے "کیا گیا" معنی ہوتے ہیں، اسی طرح یَفْعَلُ کے معنی وہ کرتا ہے لیکن اس لفظ کو یُفْعَلُ کر دیا

جائے تو معنی ہوں گے ''وہ کیا جاتا ہے''۔

چند الفاظ پر غور کیجیے:

يَقْتُلُ	وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا	يُقْتَلُ	وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
يَنْصُرُوْنَ	وہ مدد کرتے ہیں	يُنْصَرُوْنَ	وہ مدد کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے
تَسْئَلُ	تو سوال کرتا ہے	تُسْئَلُ	تو سوال کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا

ترجمہ کیجیے:

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ، يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ، لَا نَعْبُدُ اِلَّا اللّٰهُ ، يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ، يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۚ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ، لَا تُسْئَلُوْنَ ، يُقْطَعُوْنَ، يَفْقَهُوْنَ، يَجْهَلُوْنَ، تَخْلُدُوْنَ، تَسْخَرُوْنَ۔

عربی بنایئے:

تم سمجھتے ہو۔	وہ پوچھے جاتے ہیں۔
تم جانتے ہو۔	وہ کھولا جاتا ہے۔
وہ نہیں کاٹتے ہیں۔	وہ قتل کیے جاتے ہیں۔
وہ نہیں ڈرتے۔	وہ رزق دیے جاتے ہیں۔

سبق نمبر ۸ کے الفاظ کے معانی

سَمِعَ	اس نے سنا	شَکَرَ	اس نے شکر کیا
عَمِہَ	وہ بھٹکا	عَلِمَ	اس نے جانا
سَأَلَ	اس نے پوچھا	اِلَّا	مگر
نَصَرَ	اس نے مدد کی	اِیْمَانٌ	ایمان، ایمان لانا (ا۔م۔ن)
حَزِنَ	وہ غمگین ہوا	مَا	جو کچھ
اَیْدِیْ	میرا ہاتھ	لِمَا	کیوں ، کس لیے
ثُمَّ	پھر	قَطَعَ	اس نے کاٹا
قَوْلٌ	قول، کہنا	حَزَرَ	وہ ڈرا
ھٰذَا	یہ	فَقِہَ	اس نے سمجھا
مِنْ	سے	جَھِلَ	اس نے جہالت کی
عِنْدَ	نزدیک، پاس	سَخَرَ	اس نے ہنسی اڑائی
کَرِہَ	اس نے ناپسند کیا	تِلَاوَۃٌ	تلاوت، تلاوت کرنا (تلو)
جَمَعَ	اس نے جمع کیا	لَا	نہیں
خَلَدَ	وہ ہمیشہ رہا		

سبق نمبر ۹

امر		نہی	
اِفْعَلْ	تو ایک مرد کر	لَاتَفْعَلْ	تو ایک مرد مت کر
اِفْعَلَا	تم دو مرد یا دو عورتیں کرو	لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد یا دو عورتیں مت کرو
اِفْعَلُوْا	تم سب مرد کرو	لَاتَفْعَلُوْا	تم سب مرد مت کرو
اِفْعَلِیْ	تو ایک عورت کر	لَا تَفْعَلِیْ	تو ایک عورت نہ کر
اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	لَاتَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو

اوپر دی ہوئی گردانیں کسی کام کے کرنے کے لیے کہنا یا کسی کام کو منع کرنے کے معانی بتا رہی ہیں۔

طریقۂ استعمال:

اِذْهَبْ	تو جا	لَاتَذْهَبْ	تو مت جا
اِعْمَلُوْا	تم عمل کرو	لَاتَسْمَعُوْا	تم مت سنو
اِعْلَمُوْا	تم جانو	لَاتَحْزَنْ	تو مت غم کر
لَاتَفْعَلْ	تو مت کر	لَاتَجْعَلْ	تو مت بنا
اِفْعَلْ	تو کر	اِشْرَحْ	تو کھول
لَاتَفْعَلُوْا	تم مت کرو	لَا تَفَرَّقُوْا	تم مت تفرقہ کرو

ترجمہ کیجئے:

لَا تَقْرَبَا، لَا تَسْئَلْنِیْ، اِشْرَحْ لِیْ، اِشْرَبُوْا، وَاسْمَعُوْا، وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ، اِرْکَبُوْا

سبق نمبر ۹ کے الفاظ کے معانی

عَمَلٌ	عمل کرنا، کام کرنا
عِلْمٌ	جاننا
شَرْحٌ	کھولنا، کشادہ کرنا
فَرْقٌ	تفرقہ ڈالنا
قُرْبٌ	قریب ہونا
سُوَالٌ	پوچھنا، سوال کرنا
شَرَابٌ	پینا
عَذَابٌ اَلِیْمٌ	دردناک عذاب
رَکْبٌ	سوار ہونا

قرآن پاک میں ہر رکوع کے خاتمے پر نشان ع لگا ہوا ہوتا ہے اس کے معنی ہیں یہاں پر ایک رکوع پورا ہو گیا۔

ع۔ رکوع کے نشان پر اوپر کا نمبر سورۃ کے رکوع کا نمبر گنا جائے گا۔

ع۔ اور نیچے درج شدہ نمبر پارے کی ترتیب پر ہے جو پارے کا رکوع نمبر بتا رہا ہے۔

ع۔ بیچ کا عدد دونمبروں کے درمیان یعنی ایک رکوع میں کتنی آیات ہیں اس کا نشان ہے۔

اگر آپ سورۂ بقرہ کا ۳۸ واں رکوع دیکھنا چاہتے ہیں تو ع کا نمبر نکالیں یہاں اوپر ۳۸ کا ہندسہ بتا رہا ہے کہ یہ سورۂ بقرہ کا رکوع ۳۸ ہے، باقی نیچے کا نمبر ۶ پارہ تین کا چھٹا رکوع ہے رہ گیا بیچ کا عدد ۸ تو یہ صرف ۳۷ اور ۳۸ کے درمیان کی عبارت کے اندر کتنی آیات ہیں اس کا پتا دیتا ہے یعنی اس رکوع میں ۸ آیات ہیں۔

زیادہ تر سورتوں کے رکوع پر توجہ دی جائے تو مناسب ہوگا اس لیے کہ مطالعۂ قرآن کے لیے سورتوں کا نمبر دیکھ کر اس میں رکوع تلاش کر لینا نہایت آسان ہے۔ روزانہ ایک رکوع کے الفاظ اچھی طرح یاد کر لیجئے پھر غیر مترجم قرآن پاک کی تلاوت کر کے دیکھ لیں کہ آپ اس رکوع کو سمجھ سکے یا نہیں۔

کہیں اگر دقت پیش آئے تو ترجمہ والا قرآن شریف دیکھ کر اطمینان کر لیں۔

ان اسباق کے بعد آپ کی سہولت کے لیے۔ اور قرآن فہمی کو اور زیادہ آسان بنانے کے لیے آئندہ صفحات میں الفاظ اور ان کے معانی درج کیے گئے ہیں انہیں ضرور یاد کر لیجئے اس سے آپ کو تلاوت میں کیا محسوس ہوگا یہ دوران تلاوت ہی آپ کو پتا چلے گا۔

حرف	معنی	حرف	معنی
اـ ء (ہمزہ استفہام)	کیا؟	ب	ساتھ، پر، سے
س	عنقریب، بہت جلد	ف	پھر، پس
ك	جیسا، تیرا، تجھ سے	ل	لیے، واسطے، البتہ
و (عطف)(حالیہ)(قسمیہ)	اور، حالانکہ، قسم	ہ (واحد مذکر غائب)	اس کا، اپنا
ی (واحد متکلم)	میرا، میری	اَلْ	تمام
اَنْ	یہ کہ	اَمْ	یا
بَلْ	بلکہ	مَنْ	وہ، وہ ہیں، کون؟

لَنْ	ہرگز نہیں	عَنْ	سے ، متعلق
كَمْ	کتنا ، کتنے	لَمْ	نہیں ہے
قَدْ	یقیناً ، تحقیق	مَعَ	ساتھ
قُلْ	کہہ دے	هُمْ جمع (مذکر) غائب	وہ سب ، ان کا ، اپنا
كُمْ جمع (مذکر) حاضر	تم ، تمہیں ، تمہارا ، اپنا	هُنَّ جمع (مؤنث) غائب	وہ سب ، ان کا ، اپنا
كُنَّ جمع (مؤنث) حاضر	تم ، تمہیں ، تمہارا ، اپنا	ثُمَّ	پھر
ثَمَّ	اُسی جگہ	حَقٌّ	سچ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اِنْ	اگر	مِنْ	سے، بعض
فِیْ	اندر، میں	بِرٌّ	نیکی
لِمَ	کیوں؟	اِذًا	اُسی وقت
اَوْ	یا	لَوْ	اگر، کاش
لَا	نہیں	مَا	جو کچھ، نہیں، کیا؟
نَا (جمع متکلم)	ہمارا، ہمیں، اپنا	اِیَّا (کلمہ حصر)	ہی
اِنَّا	بے شک ہم	اِمَّا	جب

اِلَّا	مگر، سوائے	مِمَّا	جو کچھ
عَمَّا	اس سے، جو کچھ	اَمَّا	بہرحال
اِنِّیْ	بے شک میں	مِنِّیْ	مجھ سے
مِنَّا	ہم سے	عَسٰی	شاید
مَتٰی	کب	عَلٰی	اُوپر، پر
بَلٰی	جی ہاں، کیوں نہیں	اَنّٰی	جیسے، جہاں سے، کہاں سے
حَتّٰی	جب تک	اِلٰی	طرف، تک

اِذَا	جب	كَمَا	جیسا کہ
لَمَّا	جب	اَلَا	سُنو !
اِنَّ	بے شک	ذُوْ	والا
هَا (واحد مؤنث غائب)	وہ، اس کا، اپنا	غَيْرُ	نہیں، نہ کہ
حَيْثُ	جب، جہاں سے	نَحْنُ	ہم سب
كَيْفَ	کیونکر، کیسے	اَنْتَ (واحد مذکر حاضر)	تو
اَيْنَ	کہاں	شَطْرٌ	طرف، سمت

عِنْدَ	نزدیک، پاس	تِلْكَ (اسم اشارہ)	یہ
أُولَآئِكَ (اسم اشارہ)	یہی وہ لوگ ہیں	هٰٓؤُلَآءِ	یہ سب
كَذٰلِكَ	اسی طرح	يٰٓاَيُّهَا (مذکر)	اے
بِئْسَمَا	وہ بُرا ہے	الَّذِيْنَ	ان لوگوں کا، وہ لوگ جو، جولوگ
لَايَزَالُ	ہمیشہ	مَالَنَا	ہمیں کیا ہوا؟
قَالَ	اس نے کہا	كَانَ	وہ ہے، تھا
هٰذَا (مذکر)	یہ	هٰذِهٖ (مؤنث)	یہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
ذٰلِكَ (اسم اشارہ)	وہ	اَلّٰتِىْ (جمع مؤنث)	وہ سب
قَبْلُ	پہلے	عِدَّةٌ	مدّت
تَحْتَ	نیچے	فَوْقَ	اُوپر
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	تمام جہانوں کا پالنے والا!
يَوْمِ الدِّيْنِ	قیامت کا دن بدلے کا دن	اِيَّاكَ	تیری ہی۔ تجھ سے ہی
اِهْدِنَا	تو ہمیں دکھا دے	عَلَيْهِمْ	اُن پر، جن پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	نہ وہ جن پر غصّہ کیا گیا	فِيْهِ	اس میں، جس میں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
لِلْمُتَّقِيْنَ	ڈرنے والوں کے لیے	بِالْغَيْبِ	غیب پر
رَزَقْنٰهُمْ	ہم نے ان کو دیا	اِلَيْكَ	تیری طرف
مِنْ قَبْلِكَ	تجھ سے پہلے	مِنْ رَّبِّهِمْ	ان کے رب کی طرف سے
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جنھوں نے کفر کیا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اُن کے دلوں پر
عَلٰى سَمْعِهِمْ	اُن کے کانوں پر	عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	ان کی آنکھوں پر
لَهُمْ	ان کے لیے	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	آخری دن پر
وَمَا هُمْ	حالانکہ نہیں ہیں وہ سب	اِنَّهُمْ هُمْ	بے شک وہی سب

لفظ	معنی
اَنُؤْمِنُ	کیا ہم ایمان لائیں؟
مَعَكُمْ	تمہارے ساتھ ہیں
اَوْكَصَيِّبٍ	یا جیسے بارش
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اے لوگو!
لَعَلَّكُمْ	شاید کہ تم
بِهٖ	اس سے، اس کے ساتھ
فِيْهَا	اس میں
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ	اپنے شیطانوں کی طرف
مَثَلُهُمْ	ان کی مثال
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	ان کے کانوں میں
رَبُّكُمْ	اپنا رب، تمہارا رب
مِنْ مِّثْلِهٖ	اس جیسی
مِنْ تَحْتِهَا	اس کے نیچے سے
اَنَّهٗ هُوَ	بے شک وہی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اِلَیْهِ	اُسی کی طرف	اِنِّیْ جَاعِلٌ	بے شک میں بنانے والا ہوں
هُدَایَ	میری ہدایت	اِیَّایَ	مجھ سے ہی
مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	اس کے بعد	عِنْدَ بَارِئِكُمْ	اپنے پروردگار کے نزدیک
مَاهِیَ	وہ کیسی ہو؟	مَالَوْنُهَا	اس کا رنگ کیسا ہو؟
ذِی الْقُرْبٰی	رشتہ دار	لَوْیُعَمَّرُ	کاش عمر زیادہ ہو جائے
مَنْ كَانَ عَدُوًّا	جو بھی دشمن ہے	بِاِذْنِ اللّٰهِ	اللہ کے حکم سے
تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ	یہ ان کی تمنائیں ہیں	بَیْنَهُمْ	ان کے درمیان، آپس میں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
عَلَيْنَا	ہم پر	اِذْ قَالَ لَهٗ	جب کہا اس کے لیے
رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ	ہمارا رب ہے، اور تمہارا رب ہے	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو؟
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ	یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی	سَيَقُوْلُ	عنقریب کہیں گے
وَلَئِنْ اَتَيْتَ	اور اگر تو نے اتباع کر لی	اِنَّكَ اِذًا	بے شک تو اس وقت
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ	اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہوتی ہے	هُوَ مُوَلِّيْهَا	وہ اس طرف منہ پھیرتا ہے
وَاشْكُرُوْا لِيْ	اور میرا شکر ادا کرو	فَاذْكُرُوْنِيْ	پس تم مجھ کو یاد کرو
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے ایمان والو!	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	ایک معبود ہے

کَحُبِّ اللّٰهِ	جیسی اللہ کی محبت
اَلَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا	جن کی اتباع کی گئی
اَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا	جنہوں نے اتباع کی
فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ	پس اس پر کوئی گناہ نہیں ہے
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ	پس انہوں نے کیسے صبر کرلیا؟
فِی الرِّقَابِ	گردنوں میں (گردنیں چھڑانے میں)
كُتِبَ عَلَیْكُمْ	تم پر فرض کردیا گیا
وَاِذَا سَاَلَكَ	اور جب وہ تجھ سے پوچھتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ - ءَ	مَنْ	كَمْ	لِمَ	مَا
کیا؟	کون؟	کتنا؟	کیوں؟	کیا؟
اَنّٰى	مَاذَا	كَيْفَ	اَيْنَ	مَتٰى
کہاں؟	کیا ہے؟	کیسے؟	کہاں؟	کب؟
	مَاهٰذَا	مَاهٰذِهٖ		
	یہ کیا ہے؟ (مذکر)	یہ کیا ہے؟ (مؤنث)		

ان کا استعمال

اَ - ءَ	اَنُؤْمِنُ	کیا ہم ایمان لائیں گے؟
مَنْ	مَنْ ذَا الَّذِیْ	کون ہے وہ جو؟
كَمْ	كَمْ لَبِثْتَ	تو کتنی دیر ٹھہرا رہا؟
لِمَ	لِمَ تَقُوْلُوْنَ	کیوں تم کہتے ہو؟

مَا	مَاوَلّٰىهُمْ	کیا ہے جس نے انہیں پلٹ دیا؟
اَنّٰى	اَنّٰى لَكِ هٰذَا	کہاں سے ہے یہ تیرے واسطے؟
كَيْفَ	كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ	تم کیسے انکار کر سکتے ہو؟
اَيْنَ	اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ	تم کہاں جا رہے ہو؟
مَتٰى	مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ	کب اللہ کی مدد آئے گی؟
مَالَنَا	مَالَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ	ہمیں کیا ہوا کہ ہم جہاد نہ کریں گے؟
مَاذَا	مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے؟
مَاهٰذَا	مَاهٰذَا اِلَّا بَشَرًا	نہیں ہے یہ سوائے ایک بشر کے
مَاهٰذِهِ	مَاهٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ	کیا ہیں یہ تصویریں؟

کچھ الفاظ کسی چیز یا بات کا انکار کرنے کے لیے آتے ہیں ان کو حروف نفی کہتے ہیں۔

لَا	مَا	لَمْ	لَنْ	غَيْرُ	لَيْسَ	لَيْسَتْ (مؤنث کے لیے)
نہیں	نہیں	نہیں	ہرگز نہیں	نہیں ہے	نہیں ہے	نہیں ہے

لَا	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
مَا	مَا يَشْعُرُوْنَ	وہ شعور نہیں رکھتے ہیں
لَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	نہیں ڈرایا تو نے اُن کو
لَنْ	لَنْ نَّصْبِرَ	ہم ہرگز نہ صبر کریں گے
غَيْرُ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	نہ وہ غصہ کیا گیا جن پر
لَيْسَ	أَلَيْسَ اللّٰهُ	کیا نہیں ہے اللہ؟
لَيْسَتِ	لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ	نہیں ہیں یہودی کسی حقیقت پر

جوالفاظ جملہ پر داخل ہو کر کسی چیز کے مقصود کو واضح کر دیتے ہیں

مذکر		مؤنث	
اَلَّذِیْ	وہ شخص	اَلَّتِیْ	وہ عورت
اَللَّذَانِ	وہ دو شخص	اَللَّتَانِ	وہ دو عورتیں
اَلَّذِیْنَ	وہ سب لوگ	اَلّٰتِیْ	وہ سب عورتیں

اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ جَعَلَ	وہ کہ جس نے بنایا
اَلَّذَانِ	وَالَّذَانِ یَاْتِیٰنِهَا	وہ دو مرد جو اس کو لائیں
اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ	وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں
اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ وَقُوْدُهَا	وہ کہ (جہنم) جس کا ایندھن
اَلّٰتِیْ	اَللَّاتِیْ اَرْضَعْنَكُمْ	وہ عورتیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا

کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسماءِ اشارہ کہتے ہیں۔

هٰذَا (مذکر)	هٰذِهٖ (مؤنث)	ذٰلِكَ (مذکر)	تِلْكَ (مؤنث)	أُولٰٓئِكَ	هٰٓؤُلَآءِ
یہ	یہ	وہ	یہ، وہ	یہی لوگ ہیں	یہ سب

هٰذَا	هٰذَا الَّذِىْ	یہ وہ ہے
هٰذِهٖ	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ	یہ ہے وہ دوزخ
ذٰلِكَ	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	یہ وہ کتاب ہے
تِلْكَ	تِلْكَ الرُّسُلُ	یہ رسول ہیں
أُولٰٓئِكَ	أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	یہی ہیں وہ لوگ کامیاب ہونے والے
هٰٓؤُلَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ	یہی سب ہیں اگر تم ہو

کچھ ایسے الفاظ ہیں کہ جب وہ کسی اسم (نام) سے پہلے استعمال کئے جاتے ہیں تو وہ اس اسم کے آخری حرف کو زیر دے دیتے ہیں۔

بِ	كَ	لِ	وَ	مِنْ
ساتھ، پر، سے	جیسا کہ	لیے	قسم ہے	سے، بعض
فِيْ	عَنْ	عَلٰى	حَتّٰى	اِلٰى
اندر، میں	سے متعلق	اوپر، پر	جب تک	طرف، تک

بِ	بِسْمِ اللّٰهِ	ساتھ نام اللہ کے
كَ	كَمَثَلِ الَّذِىْ	جیسی مثال اس شخص کی
لِ	لِلّٰهِ	اللہ کے لیے
وَ	وَالْعَصْرِ	قسم ہے زمانہ کی
مِنْ	مِنَ النَّاسِ	لوگوں میں سے

فِیْ	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	اللہ کے راستے میں
عَنِ	عَنِ النَّاسِ	لوگوں سے
عَلٰی	عَلٰی قُلُوْبِھِمْ	ان کے دلوں پر
اِلٰی	اِلَی اللّٰہِ	اللہ کی طرف

ضروری الفاظ

اِذْ	اِذَا	اِمَّا	لَمَّا	کُلَّمَا	مِمَّا
جب (ماضی کے لیے)	جب (حال، مستقبل کے لیے)	جب کبھی	جب	جب بھی	جو کچھ

فَ	ثُمَّ	اَلْ	اَنْ	اِنْ	بَلْ
پھر	پھر	تمام	یہ کہ	اگر	بلکہ
قَدْ	اَمْ	اَوْ	لَوْ	ثَمَّ	بِئْسَ
یقیناً	یا، کیا	یا	اگر	اسی جگہ	بُرا ہے
بِئْسَمَا	اِنَّ	اَنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ	مِنَّا
وہ بُرا ہے	بے شک	بے شک	بے شک ہم	بے شک میں	ہم سے
مِنِّیْ	اَلَا	اَلَّا (اَنْ - لَا)	اِلَّا	اِيَّا (کلمہ حصر)	اِنَّمَا
مجھ سے	سنو	یہ کہ نہیں	سوائے	ہی	صرف
عَسٰی	بَلٰی	ذِیْ	ذُوْ	عِنْدَ	شَطْرُ
شاید	جی ہاں	والا	والا	نزدیک، پاس	طرف سمت
اَمَّا	اِذًا	یَا	یٰاَیُّهَا	یٰاَیَّتُهَا	كَذٰلِكَ
بہرحال	اسی وقت	اے	اے (مذکر)	اے (مؤنث)	اسی طرح

كَانَ	لَعَلَّ	حِيْنَ	حَيْثُ	لَا يَزَالُ	مِمَّنْ
ہے ، تھا	شاید ، توقع	وقت ، زمانہ	جیسے	ہمیشہ	کون ان میں سے؟

تَحْتَ	فَوْقَ
نیچے	اُوپر

الفاظ	صیغے	مُذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
عَلٰی اوپر	غائب	عَلَيْهِ اس پر	عَلَيْهِمَا ان دونوں پر	عَلَيْهِمْ ان سب پر	عَلَيْهَا اس پر	عَلَيْهِمَا ان دونوں پر	عَلَيْهِنَّ ان سب پر
	حاضر	عَلَيْكَ تجھ پر	عَلَيْكُمَا تم دونوں پر	عَلَيْكُمْ تم سب پر	عَلَيْكِ تجھ پر	عَلَيْكُمَا تم دونوں پر	عَلَيْكُنَّ تم سب پر
	متکلم	عَلَيَّ مجھ پر		عَلَيْنَا ہم پر	عَلَيَّ مجھ پر		عَلَيْنَا ہم پر

الفاظ	صیغے	مذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
اِلٰی طرف تک	غائب	اِلَیْهِ	اِلَیْهِمَا	اِلَیْهِمْ	اِلَیْهَا	اِلَیْهِمَا	اِلَیْهِنَّ
		اس کی طرف	ان دونوں کی طرف	ان سب کی طرف	اس کی طرف	ان دونوں کی طرف	ان سب کی طرف
	حاضر	اِلَیْكَ	اِلَیْكُمَا	اِلَیْكُمْ	اِلَیْكِ	اِلَیْكُمَا	اِلَیْكُنَّ
		تیری طرف	تم دونوں کی طرف	تم سب کی طرف	تیری طرف	تم دونوں کی طرف	تم سب کی طرف
	متکلم	اِلَیَّ		اِلَیْنَا	اِلَیَّ		اِلَیْنَا
		میری طرف		ہماری طرف	میری طرف		ہماری طرف

الفاظ	صیغے	مذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
فِی اندر میں	غائب	فِیْهِ	فِیْهِمَا	فِیْهِمْ	فِیْهَا	فِیْهِمَا	فِیْهِنَّ
		اس میں	ان دونوں میں	ان سب میں	اس میں	ان دونوں میں	ان سب میں
	حاضر	فِیْكَ	فِیْكُمَا	فِیْكُمْ	فِیْكِ	فِیْكُمَا	فِیْكُنَّ
		تجھ میں	تم دونوں میں	تم سب میں	تجھ میں	تم دونوں میں	تم سب میں
	متکلم	فِیَّ		فِیْنَا	فِیَّ		فِیْنَا
		مجھ میں		ہمارے اندر، ہم میں	مجھ میں		ہمارے اندر، ہم میں

الفاظ	صیغے	مُذکر			مونث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
عَنْ سے	غائب	عَنْهُ	عَنْهُمَا	عَنْهُمْ	عَنْهَا	عَنْهُمَا	عَنْهُنَّ
		اس سے	ان دونوں سے	ان سب سے	اس سے	ان دونوں سے	ان سب سے
	حاضر	عَنْكَ	عَنْكُمَا	عَنْكُمْ	عَنْكِ	عَنْكُمَا	عَنْكُنَّ
		تجھ سے	تم دونوں سے	تم سب سے	تجھ سے	تم دونوں سے	تم سب سے
	متکلم	عَنِّیْ		عَنَّا	عَنِّیْ		عَنَّا
		مجھ سے		ہم سے	مجھ سے		ہم سے

الفاظ	صیغے	مُذکر			مونث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
اِنَّ بے شک	غائب	اِنَّهٗ	اِنَّهُمَا	اَنَّهُمْ	اِنَّهَا	اِنَّهُمَا	اِنَّهُنَّ
		بے شک وہ	بے شک وہ دونوں	بے شک وہ سب	بے شک وہ	بے شک وہ دونوں	بے شک وہ سب
	حاضر	اِنَّكَ	اِنَّكُمَا	اِنَّكُمْ	اِنَّكِ	اِنَّكُمَا	اِنَّكُنَّ
		بے شک تو	بے شک تم دونوں	بے شک تم سب	بے شک تو	بے شک تم دونوں	بے شک تم سب
	متکلم	اِنِّیْ		اِنَّا	اِنِّیْ		اِنَّا
		بے شک میں		بے شک ہم	بے شک میں		بے شک ہم

الفاظ	صیغے	مذکر واحد	مذکر تثنیہ	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث تثنیہ	مؤنث جمع
مِنْ سے	غائب	مِنْهُ	مِنْهُمَا	مِنْهُمْ	مِنْهَا	مِنْهُمَا	مِنْهُنَّ
		اس سے	ان دونوں سے	ان سب سے	اس سے	ان دونوں سے	ان سب سے
	حاضر	مِنْكَ	مِنْكُمَا	مِنْكُمْ	مِنْكِ	مِنْكُمَا	مِنْكُنَّ
		تجھ سے	تم دونوں سے	تم سب سے	تجھ سے	تم دونوں سے	تم سب سے
	متکلم	مِنِّيْ		مِنَّا	مِنِّيْ		مِنَّا
		مجھ سے		ہم سے	مجھ سے		ہم سے



جس لفظ سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَحْسِنُوْا	اچھا معاملہ کرو	اُكْتُبُوْا	تم لکھو
اَفِیْضُوْا	تم انڈیلو، تم ڈالو	اُدْعُوْا	تم پکارو
اَنْفِقُوْا	تم خرچ کرو	اِشْرَبُوْا	تم پیو
اِعْتَصِمُوْا	تم مضبوط تھام لو	قُلْ	کہہ دے
اِرْكَعُوْا	تم رکوع کرو	خُذْ	پکڑ لے
اِفْعَلُوْا	تم کرو	كُلْ	کھا لے
اِجْعَلُوْا	تم بناؤ	تُبْ	متوجہ ہو جا
اُعْبُدُوْا	تم عبادت کرو	كُنْ	ہو جا
اُذْكُرُوْا	تم یاد کرو	اَرِ	دکھا دے



اُقْتُلُوْا	تم قتل کرو
اُدْخُلُوْا	تم داخل ہو جاؤ
ذَرْ	چھوڑ دے، پھیلا دے

مذکر

اَحْسِنْ	اَحْسِنَا	اَحْسِنُوْا
تو نیکی کر	تم دونوں نیکی کرو	تم سب نیکی کرو

مؤنث

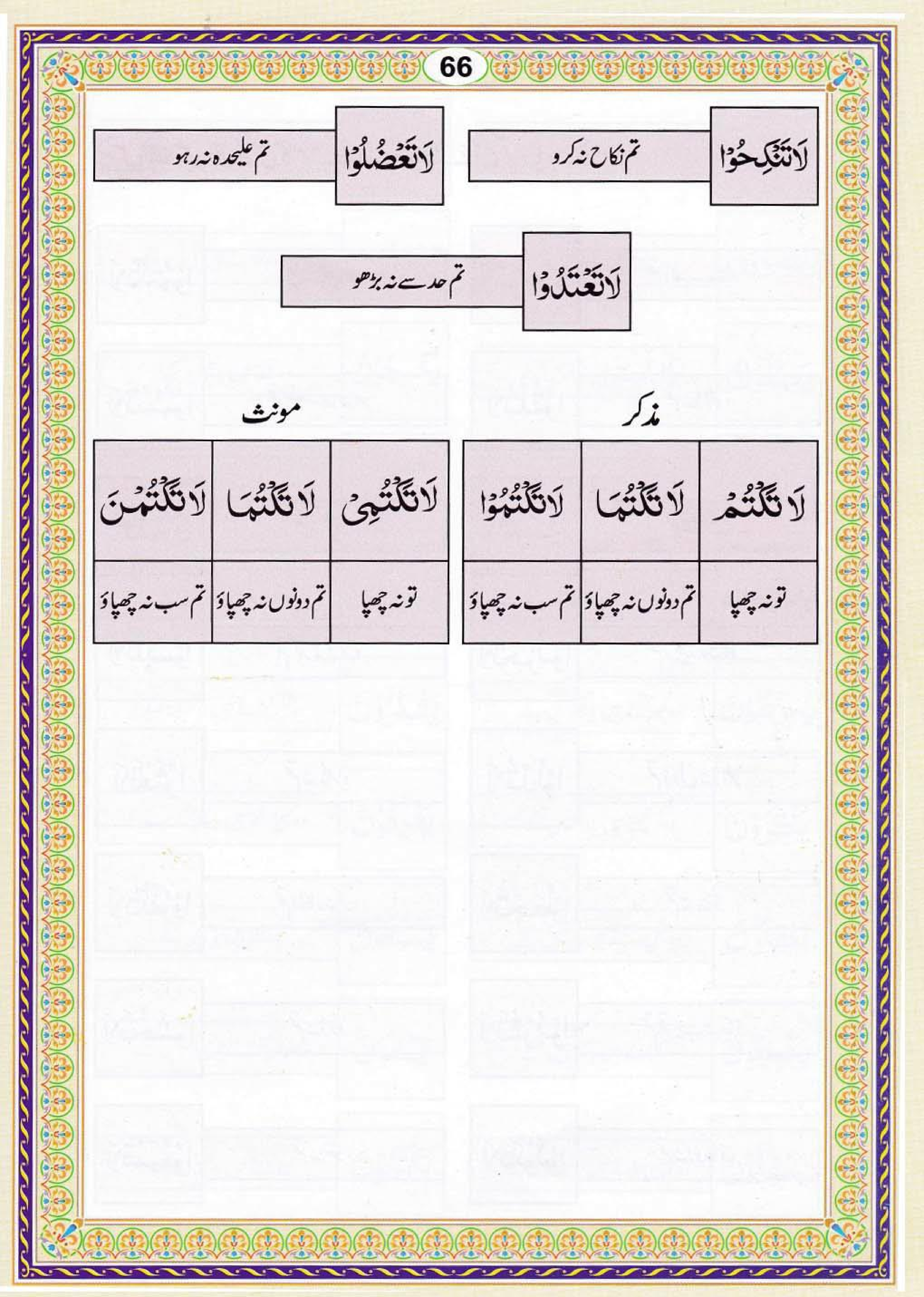
اَحْسِنِیْ	اَحْسِنَا	اَحْسِنَّ
تو نیکی کر	تم دونوں نیکی کرو	تم سب نیکی کرو

یُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان لاتے ہیں یا لائیں گے
یَرْجِعُوْنَ	وہ لوٹتے ہیں یا لوٹیں گے
یُقِیْمُوْنَ	وہ قائم کرتے ہیں یا قائم کریں گے
یَلْبِسُوْنَ	وہ پہنتے ہیں یا پہنیں گے
یُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں یا کریں گے
یَجْعَلُوْنَ	وہ بناتے ہیں یا بنائیں گے
یُخٰدِعُوْنَ	وہ دھوکا دیتے ہیں یا دیں گے
یُطْعِمُوْنَ	وہ کھلاتے ہیں یا کھلائیں گے
یُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں یا رکھیں گے
یَقْطَعُوْنَ	وہ کاٹتے ہیں یا کاٹیں گے

لفظ	معنی	لفظ	معنی
يَعۡلَمُوۡنَ	وہ جانتے ہیں یا جانیں گے	يُعۡلِنُوۡنَ	وہ اعلان کرتے ہیں یا کریں گے
يُبۡصِرُوۡنَ	وہ دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے	يَحۡزَنُوۡنَ	وہ رنجیدہ ہوتے ہیں یا ہوں گے
يَعۡمَلُوۡنَ	وہ عمل کرتے ہیں یا کریں گے	يُخۡرِجُوۡنَ	وہ نکلتے ہیں یا نکلیں گے
يُرِيۡدُوۡنَ	وہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے	يَتۡلُوۡنَ	وہ تلاوت کرتے ہیں یا کریں گے
يَعۡمَهُوۡنَ	وہ گھومتے ہیں یا گھومیں گے	يَسۡتَبۡدِلُوۡنَ	وہ بدلتے ہیں یا بدلیں گے
يُحِيۡطُوۡنَ	وہ گھیرتے ہیں یا گھیریں گے	يَشۡكُرُوۡنَ	وہ شکر کرتے ہیں یا کریں گے
يَنۡظُرُوۡنَ	وہ دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے	يَعۡرِفُوۡنَ	وہ پہچانتے ہیں یا پہچانیں گے
يَعۡقِلُوۡنَ	وہ عقل رکھتے ہیں یا رکھیں گے	يَسۡمَعُوۡنَ	وہ سنتے ہیں یا سنیں گے
يَكۡسِبُوۡنَ	وہ کماتے ہیں یا کمائیں گے	يَسۡئَلُوۡنَ	وہ سوال کرتے ہیں یا کریں گے
يَسۡفِكُوۡنَ	وہ خون بہاتے ہیں یا بہائیں گے	يَكۡتُبُوۡنَ	وہ لکھتے ہیں یا لکھیں گے

جس لفظ میں کسی کو کسی کام سے روک دیا جائے منع کر دیا جائے

لَا تَكْتُمُوْا	تم نہ چھپاؤ
لَا تُوَاعِدُوْ	تم وعدے نہ لو
لَا تَسْئَمُوْا	تم سُست نہ ہو
لَا تُلْقُوْا	تم نہ ڈالو
لَا تَشْتَرُوْا	تم نہ بیچو
لَا تَنْسَوْا	تم نہ بھولو
لَا تَلْبِسُوْا	تم گڈمڈ نہ کرو
لَا تَحْزَنُوْا	تم رنجیدہ نہ ہو
لَا تَعْثَوْا	تم نہ پھرو
لَا تُدْلُوْا	تم ڈول نہ ڈالو
لَا تَكْفُرُوْا	تم انکار نہ کرو
لَا تَجْعَلُوْا	تم نہ بناؤ
لَا تَخْشَوْا	تم نہ ڈرو
لَا تَقْرَبُوْا	تم قریب نہ جاؤ
لَا تَسْمَعُوْا	تم نہ سنو
لَا تَكُوْنُوْا	تم نہ ہو جاؤ



لَاتَنْكِحُوْا	تم نکاح نہ کرو

لَاتَعْضُلُوْا	تم علیحدہ نہ رہو

لَاتَعْتَدُوْا	تم حد سے نہ بڑھو

مذکر

لَا تَكْتُمْ	لَا تَكْتُمَا	لَاتَكْتُمُوْا
تو نہ چھپا	تم دونوں نہ چھپاؤ	تم سب نہ چھپاؤ

مونث

لَاتَكْتُمِىْ	لَا تَكْتُمَا	لَا تَكْتُمْنَ
تو نہ چھپا	تم دونوں نہ چھپاؤ	تم سب نہ چھپاؤ